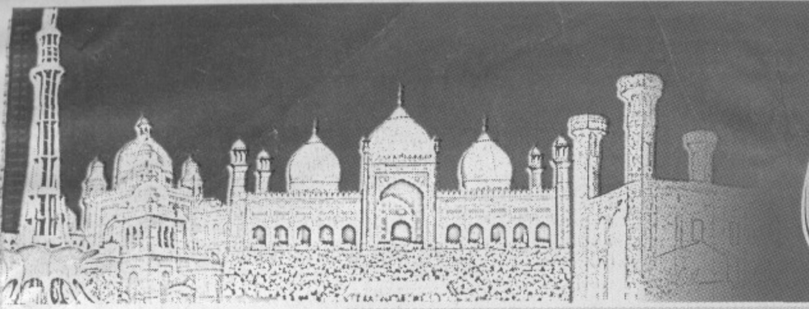

# شہر لاہور دیاں

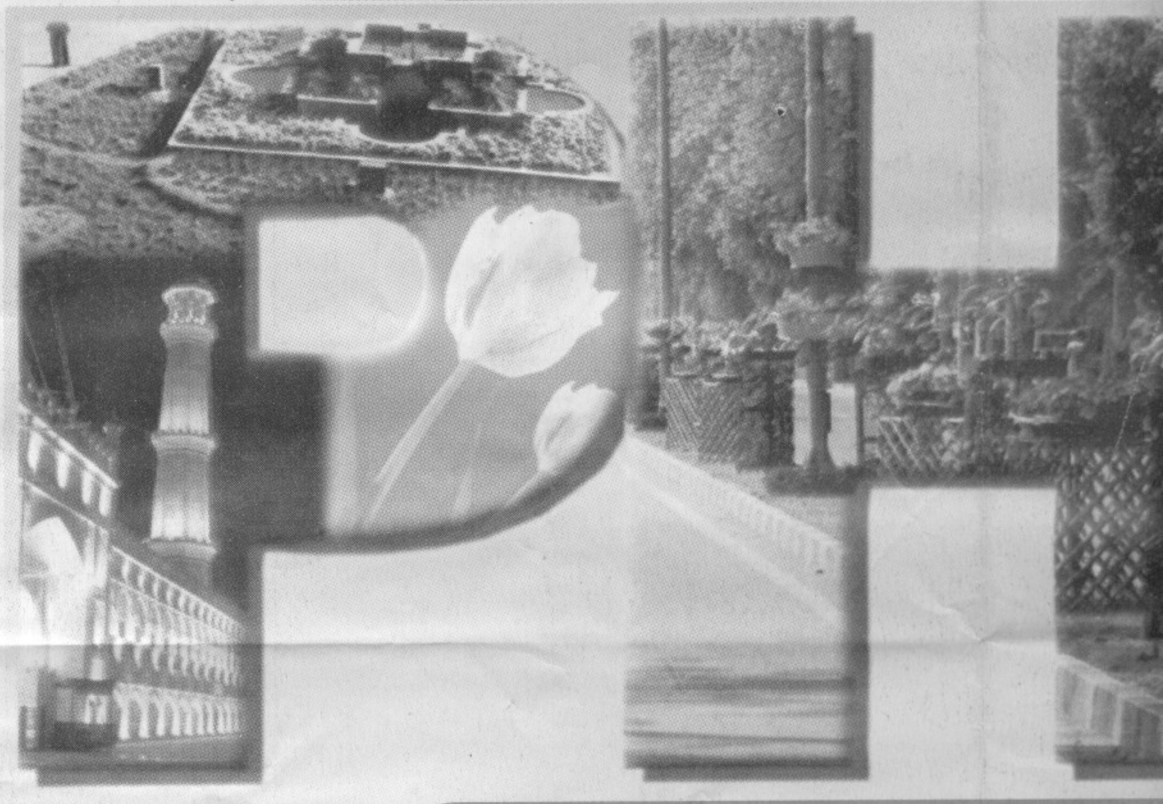

## پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کی جانب سے عوام کے لئے 2 سوئمنگ پولوں کی تعمیر

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور شہر میں عوام کی تفریح اور صحت مندانہ کھیلوں کے فروغ کی خاطر کرکٹ پویلین' ہاکی سٹیڈیم' ورزشی جم پہلے ہی مہیا کر رکھے ہیں۔پی ایچ اے نے نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کے 2 سوئمنگ پول مختلف مقامات پر بنانے کی تجویز حکومت پنجاب کو پیش کی تو حکومت نے جسمانی کھیلوں کے فروغ کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ منظور کر دیا۔پی ایچ اے نے حکومتی اخراجات کے بغیر اس منصوبہ کو تکمیل تک پہنچانے کے لئے متعلقہ کاروباری اداروں سے پیشکشیں طلب کیں تاکہ وہ ادارے BOT کی بنیاد پر منصوبہ پر عمل کریں اور حکومتی تجویز اور معاہدہ کے عین مطابق تعمیر کے بعد 18 سال تک پٹہ پر رکھتے ہوئے اپنے اخراجات وصول کر سکیں۔پی ایچ اے کے طلب کرنے پر مخصوص متعلقہ اداروں نے صرف 2 مقامات کھوکھر پارک ٹاؤن شپ اور لالہ زار پارک ٹھوکر نیاز بیگ کی ہی تجاویز کے لئے پیش کیں لہٰذا پی ایچ اے نے لاء ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی مشاورت سے تحریری معاہدہ کر کے تمام انتظامات مکمل کر لئے

### پی ایچ اے کی طرف سے لاہور میں لگے ہوئے خوبصورت فوارے

سینٹر پوائنٹ

منی مارکیٹ

فیصل ٹاؤن

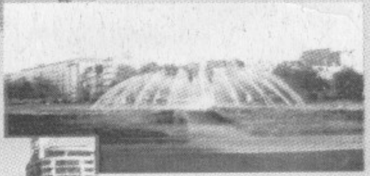

مین مارکیٹ

مزنگ چونگی

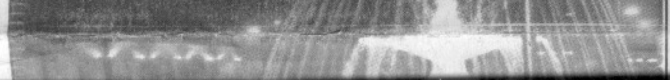

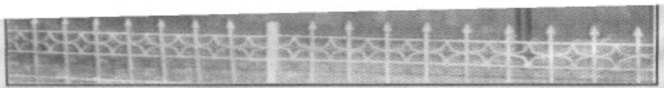

ہمدرد چوک نو تعمیر شدہ فوارہ

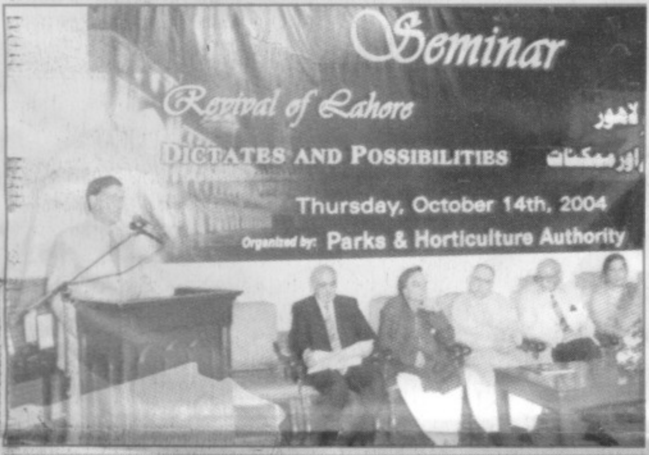


تجدید لاہور کی تقریب کے موقع پر ڈائریکٹر پی ایچ اے شبیر احمد بھٹی خطاب کر رہے ہیں

# قدیم ٹولنٹن مارکیٹ کی تعمیر نو

137 سالہ قدیم و تاریخی ٹولنٹن مارکیٹ کی تعمیر نو آخری مراحل میں داخل ہو گئی جلد مکمل ہو جاء گی تاریخی حیثیت کے اس شاہکار کو ماضی کی تمام تر خوبصورتی سمیت پہلے سے کہیں زیادہ افادیت کی حامل بنا کر پیش کیا جا رہا ہے اس مارکیٹ کی پیشانی وراثتی نمونہ کے عین مطابق ہی رکھی گئی ہے مگر اندرونی نقشہ میں آرٹ اینڈ کرافٹ بازار کے علاوہ سٹی میوزیم کے لئے بھی وافر جگہ ڈیزائن کی گئی ہے۔ ٹولنٹن مارکیٹ میں داخل ہون کے 4 راستے رکھے گئے ہیں مگر صدر دروازہ مین ہال میں ہی کھلے گا جو کہ شارع قاداعظم پر کھا گیا ہے مین ہال کے اندر دیدہ زیب فوارہ نصب کیا جا رہا ہے سر روبرٹ منٹگمری نے جنوری 1864 میں یہ عمارت آرٹ اینڈ کرافٹ نمائش ہال کے طور پر بنوائی جس میں مسلم، ہندو اور انگریز ادوار کے نوادرات نمائش کے لئے رکھے گئے تھے بعد ازاں مئی 1864 میں اسے سنٹرل میوزیم کا درجہ دے دیا گیا تھا اور پھر 1893ء میں یہ تمام نوادرات نئی عمارت میں منتقل کر دیئے گئے جواب لاہور میوزیم کے نام سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ 1895ء میں سر گنگارام نے اس کی راہ داریاں مرمت کروا کے میونسپل مارکیٹ میں تبدیل کر دیا جہاں گوشت، فروش اور سبزی فروخت ہونے لگی۔ در حقیقت یہ مارکیٹ 1920ء میں گورنر ٹولنٹن کے نام سے منسوب ہو جو 1995ء تک خرید و فروخت کرتے گاہکوں سے پر رونق رہی مگر 1996ء میں عمارت خستہ حالی کے باعث بند کر دی گئی۔ 1998ء میں تشکیل دی جانے والی "تجدید لاہور کمیٹی" نے لاہور کی خستہ حال عمارات کی تزئین و مرمت کے بارے میں ماہرین تعمیرات کی مشاورت سے تجاویز تیار کیں اس طرح ٹولنٹن مارکیٹ کو بھی کامل ممتاز خان، نیر علی دادا اور پروفیسر سجاد کوثر نے پراجیکٹ ڈائریکٹر کامران شاری کی سربراہی میں تعمیر نو کے لئے منتخب کیا تو اکتوبر 2002ء میں جناب جنرل خالد مقبول گورنر پنجاب نے تعمیر نو کا افتتاح کیا بعد ازاں شبیر احمد ڈائریکٹر جنرل (پی ایچ اے) نے بحیثیت پراجیکٹ ڈائریکٹر تمام تعمیراتی امور کو اپنی نگرانی میں پایہ تکمیل کے قریب پہنچایا ہے بقیہ کام بھی دسمبر تک مکمل ہو جائے گا۔ ٹولنٹن مارکیٹ میں سٹی میوزیم قائم کرنے کے لئے چیف سیکرٹری پنجاب کی سربراہی میں پی ایچ اے کمیٹی روم میں 28 اکتوبر کو ایک خصوصی اجلاس منعقد ہو گا جس میں ماہرین کی موجود میں اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

ہیں۔ پی ایچ اے نے تمام منصوبہ کی تکنیکی نگرانی کے لئے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ پنجاب اور سیکرٹری فنانس حکومت پنجاب کی مشاورت سے ماہرین کا تقرر بھی کر لیا ہے۔ بین الاقوامی معیار کے ان دونوں سوئمنگ پولز کا سنگ بنیاد آئندہ 2 ہفتوں میں متوقع ہے پورے منصوبہ کی تکمیل میں ایک سال عرصہ درکار ہو گا جس میں بچوں کے لئے الگ سوئمنگ پول و دیگر جسمانی کھیلوں کی سہولیات وغیرہ بھی میسر ہوں گی ہر سوئمنگ پول پر 3 تا 5 کروڑ روپے خرچ آئے گا۔ پرائیویٹ پبلک پارٹنر شپ کے تحت بنانے والا پرائیویٹ ادارہ ہی خرچ کرے گا اور پھر اس عوض میں یہ سوئمنگ پول 18 سال پٹہ پر حاصل کرنے کا مجاز ہو گا۔

☆☆☆

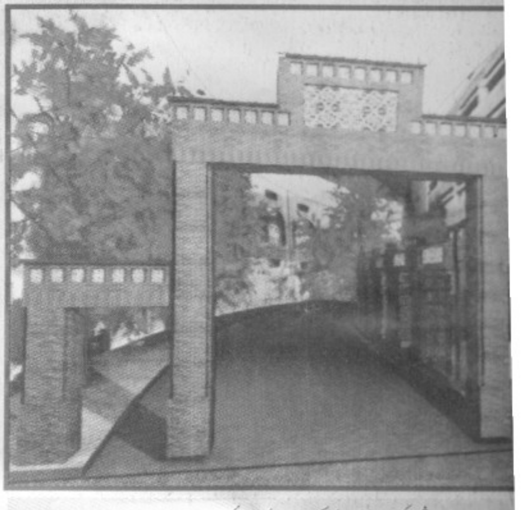

ایشیاء کی سب سے بڑی بک سٹریٹ کا ڈیزائن

بنیادوں پر ہوتا رہا ہے لہٰذا اس
مبر تا 18 دسمبر ینگ فارمرز
کمپلیکس قذافی سٹیڈیم میں
س میں لاہور کے 100 بڑے
کے ہزاروں بچے 6 مختلف
جات میں اپنی اپنی کارکردگی
میں ملی نغمہ، لوک گیت، لوک

ارے

ڈریس شو اور سٹیج ڈرامہ شامل
بچوں کی فنی کاوشوں پر مبنی یہ
وبہ پنجاب میں اپنی نوعیت کا
ول ہوتا ہے اس سال 7 روزہ
کے والدین، اساتذہ اور دیگر
ند شائقین پارکس اینڈ ہارٹیکلچر
رت پر بالکل مفت دیکھیں
1 دسمبر کو افتتاحی تقریب میں
میوزیکل گروپ و گلوکار بھی
رہ کیا ہے بعد ازاں مقابلہ جات
ساتوں روز بچوں کی تفریح کے
اور جادوں کے کھیل پیش ہوتے
م کی دلچسپی اور تعلیمی رجحان کے
قذافی سٹیڈیم میں مختلف سکولوں
لگائے۔ مورخہ 18 دسمبر کو

اختتامی تقریب ہوئی جس میں تمام مقابلہ جات کے فاتحین میں انعامات تقسیم کئے جبکہ فاتح قرار دی جانے والی پرفارمنس دوبارہ عوام کے سامنے پیش کی دیگر تمام سکولوں کو شرکت کا سرٹیفکیٹ دی۔ تقریب میں شریک عوام کی دلچسپی کے لئے عوام کے دل پسند میوزک گروپ اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس ینگ پرفارمرز فیسٹول میں دی سٹی سکولز سسٹم، بیکن ہاؤس، لاہور گرائمرز، دی ایجوکیٹر، سلامت سکول سسٹم، پرورش سکول، آرمی پبلک سکولز، واپڈا سکولز، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سکولز اور ایسا سکول فاؤنڈیشن کی تمام برانچیں خصوصی طور پر حصہ لیا۔

جی پی او پر لائٹنگ کا خوبصورت منظر

ahore

# خبریں
# نئیں ریس

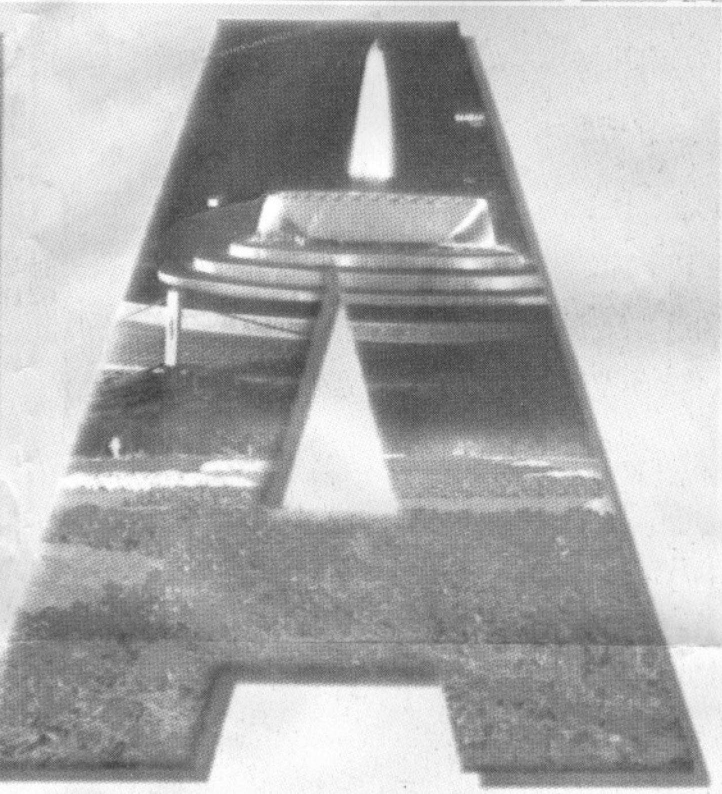

تحریر و اہتمام: رانا محمد عظیم، اشرف مجید

دنیا کے کسی بھی ملک کے کسی بھی شہر میں چلے جائیں وہاں پر سیاحت سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی شخص جب کسی پاکستانی بالخصوص لاہوریوں کو ملتا ہے تو وہ ایک فقرہ (جنے لاہور نئی تکیا او جمیا نئی) کے متعلق ضرور بات کرتا ہے اور جس نے لاہور کا نظارہ نہیں کیا ہوتا وہ تجسس سے یہ بات ضرور پوچھتا ہے کہ آیا لاہور میں وہ کون سی چیز ایسی ہے جس کے متعلق یہ فقرہ مشہور ہے کہ (جنے لاہور نئی تکیا جمیا نئی) جس پر لاہور شہر سے تعلق رکھنے والا سب سے پہلا جواب یہ دیتا ہے کہ (نئی ریساں شہر لاہور دیاں) کیونکہ اس خوبصورت شہر میں بادشاہی مسجد، شاہی قلعہ، شالا مار باغ، بارہ دری، مقبرہ جہانگیر، مینار پاکستان جیسی قدیم و تاریخی یادگاریں ہیں وہاں پر شہر کو چار چاند لگانے کے لئے پی ایچ اے نے لاہور شہر کو باغوں اور رنگوں کا شہر، پھولوں کی خوشبو سے بھر دیا ہے اور پہلے ہی اس شہر کی خوبصورتی تاریخی داستان کے چرچے مشہور تھے کہ اس شہر میں فوڈ سٹریٹ، ٹورسٹ سٹریٹ سوئمنگ پل بنا کر لاہور شہر کو مزید خوبصورت بنا دیا ہے جبکہ ایشیا میں پہلی بک سٹریٹ بنانے کا سہرا بھی پی ایچ اے کے ڈائریکٹر جنرل بشیر احمد بھٹی کے سر جاتا ہے۔ بک سٹریٹ کے قیام کے بعد لاہور ایشیاء کا واحد شہر ہو گا جس میں ایشیاء کی سب سے بڑی پہلی بک سٹریٹ ہو گی آیئے دیکھتے ہیں کہ میرے سوہنے شہر لاہور کو دنیا بھر میں اس کا لوہا منوانے میں پی ایچ اے نے کیا کیا اہم اقدام کر رہے ہیں اور کیے ہیں۔

## بک سٹریٹ

محکمہ پی ایچ اے تھارنٹن روڈ پر ایشیاء کی سب سے پہلی "بک سٹریٹ" بنا رہا ہے جس میں 40 کتب خانے (Shops) بنائے جائیں گے علاوہ ازیں کھلی جگہ پر بک شیلف بنائی جائیں گی تاکہ لوگ اپنی مرضی کی کتابیں وہیں بیٹھ کر پڑھ سکیں عوام کے بیٹھنے کے لئے بینچ اور Readingstands بھی رکھے جا رہے ہیں۔ E\education کے لئے نیٹ کیفے بھی موجود ہوں گے جہاں انٹر نیٹ اور کمپیوٹر کی تمام سہولیات موجود ہوں گی۔

StudyArea-DustBins-PavedRoal

تمام فرش کی TuffTiling کی جائے گی۔

بک سٹریٹ کی لمبائی 900 اور چوڑائی پانچ یا چار فٹ ہو گی سٹریٹ کے دونوں اطراف 16`16 فٹ چوڑے فٹ پاتھ بنائے جائیں گے۔

4 جنوری P H A دفتر میں منعقد ہونے والی میٹنگ میں DGO لاہور نے واسا، ٹیلی فون، بجلی اور ٹریفک کے محکمہ جات کے سربراہان کو بک سٹریٹ سے متعلقہ اپنے اپنے کام جلد مکمل کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس بک سٹریٹ کا ڈیزائن NCA پروفیسر سجاد کوثر نے تیار کیا ہے۔ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور میں بک سٹریٹ، ہسٹری سٹریٹ، کارپٹ سٹریٹ، فلم سٹی اور فلم سٹریٹ بنائے گی تاریخی عمارتوں پر چراغاں کیا جائے گا، ہیر

حکیماں بھاٹی گیٹ تک ہسٹری سٹریٹ بنانے کا ارادہ بھی رکھتی ہے جو فورٹ روڈ پر ہیریٹیج سٹریٹ کے ساتھ قدرتی طور پر منسلک ہو گی۔ ہسٹری سٹریٹ میں ہماری تاریخی روایات اور کھیلوں کو اجاگر کیا جائے گا اور اس سٹریٹ میں قصہ خوانی، کبڈی اور چوسر کے کھیل نمایاں ہوں گے اور یہاں پر آنے والوں کو اس قدیم لاہور کی جھلک نظر آئے گی جہاں علامہ اقبال، آغا حشر اور محمد رفیع جیسے لوگ رہائش پذیر رہے۔ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی نے کارپٹ سٹریٹ کے قیام کا منصوبہ بھی تشکیل دیا ہے۔ فلیمنگ روڈ پر بننے والی اس کارپٹ سٹریٹ سے قالین سازی سے منسلک افراد کو نہ صرف روزگار کے بہتر مواقع میسر آئیں گے بلکہ اسلامی تہذیب و تمدن

نے جی پی او سے لاہور ہوٹل تک میکلوڈ روڈ، نکلسن روڈ اور نسبت روڈ کی تزئین و آرائش اور چراغاں کا کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے تھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل شبیر احمد نے مذکورہ منصوبوں کی پریذینٹیشن (Presentation) کے لئے چیف سیکرٹری سے وقت مانگا ہے جس میں ان منصوبوں سے متعلق مزید امور زیر بحث آئیں گے۔

## ینگ پرفارمرز فیسٹول 2004

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کی تشکیل اس لئے عمل میں لائی گئی کہ باغوں کے شہر لاہور کا کھویا ہوا حسن دوبارہ بحال کیا جا سکے اور یہ

## ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے شبیر احمد کا پیغام

بنائے گی تاریخ عمارتوں پر چراغاں کیا جائے گا' ہیر ٹیج سٹریٹ پر کام دوبارہ شروع ہو گا۔

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور "تجدید لاہور" پروگرام کے تحت شہر کے ثقافتی ورثے کی عظمت کو بھرپور طریقے سے اجاگر کیا ہے۔ شاہراہ قائداعظم 'بادشاہی مسجد اور شاہی قلعہ پر چراغاں اور فوڈ سٹریٹوں کا قیام عمل میں لا کر ایک مثالی روایت کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی مستقبل میں متعدد نئے منصوبے شروع کرے گی جن میں ہیر ٹیج سٹریٹ 'فورٹ روڈ پر کام کی بحالی 'بک سٹریٹ 'ہسٹری سٹریٹ 'کارپٹ سٹریٹ 'فلم سٹی اور فلم سٹریٹ کا قیام اور شہر کی تاریخی عمارتوں کی تزئین و آرائش اور چراغاں کے منصوبے شامل ہیں۔ ہیر ٹیج سٹریٹ فورٹ روڈ میں 60 سٹریٹ لائٹس 'چار دیواری کی جگہ فینسی ریلنگ 'واٹر ٹینک کے نیچے تکونی پورشن اور علی پارک کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے جنہیں تجدید لاہور بورڈ کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا اس کے ساتھ

لاہور شہر تاریخی' ثقافتی اور تعلیمی لحاظ سے دنیا بھر میں اپنی ایک خاص پہچان رکھتا ہے اس شہر لاہور کی خوبصورتی کو قائم رکھنے اور مزید خوبصورت بنانے کے لئے پی ایچ اے کا کردار ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ حکومت پنجاب نے خوبصورت لاہور کو مزید خوبصورت تر بنانے کے لئے خصوصی طور پر گرانٹ دی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے ذاتی دلچسپی لے کر اس شہر کو مزید خوبصورت بنانے کے لئے پی ایچ اے کے تمام پروگرام کو خصوصی ترجیحات میں رکھا اور شہر لاہور کو روشنیوں' باغوں' پھولوں اور ثقافتی شہر بنانے کا سہرا وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی کو جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے شبیر احمد بھٹی نے خبریں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ لاہور شہر میں جلد ایشیا کی سب سے بڑی بک سٹریٹ قائم کی جائے گی اس کے علاوہ لاہور کی تاریخی عمارتوں کے علاوہ جی پی او سے لاہور ہوٹل اور نسبت روڈ پر موجود بلڈنگوں کو خوبصورت کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار رائل پارک میں فلم سٹی اور ایبٹ روڈ پر فلم سٹریٹ بنائی جائے گی جو کہ اپنی مثال آپ ہو گی اس کے علاوہ لاہور کی خوبصورت کو چار چاند لگانے کے لئے پی ایچ اے تجدید لاہور پروگرام کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کر رہا ہے۔

کو اجاگر کرنے کا موقع ملے گا۔ کارپٹ سٹریٹ کے قیام سے عوام کو ایک ہی جگہ زیادہ سے زیادہ قالینوں کی ورائٹی ملے گی جس سے کاروباری

حقیقت ہے کہ اب لاہور کے باسی بھی لاہور کی خوبصورتی کے باعث لاہوری کہلانے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ پی ایچ اے نے شہر کے موجودہ پارکس کی حالت بہتر کرنے کے ساتھ ساتھ نئے پارکس کا بھی خوبصورت اضافہ کیا بعد ازاں محکمہ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ فوڈ سٹریٹ 'ٹورسٹ سٹریٹ 'بادشاہی مسجد 'شاہی قلعہ 'فورڈ روڈ اور ٹولنٹن مارکیٹ جیسے پراجیکٹس پر "تجدید لاہور" کے تحت کیا ہوا خوبصورت کام منہ بولتا ثبوت ہے۔ جشن بہاراں بھی لاہور کی غرض پوری کرتا ہے۔ گزشتہ سال

ینگ پرفارمرز فیسٹول 2003 (سکول کے بچے)

ساتھ عوام میں مطالعہ کے رجحان کو فروغ دینے کے لئے بک سٹریٹ قائم کی جائے گی۔ اس سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے شبیر احمد 'ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسر 'بک سیلرز کے نمائندوں 'محترمہ جگنو محسن اور ایک این جی او کے عہدیداروں کا ایک

سرگرمیوں پر مثبت اثر پڑے گا۔ اس منصوبے کے علاوہ رائل پارک میں فلم سٹی اور ایبٹ روڈ پر فلم سٹریٹ بنانے کے لئے آل پاکستان فلم پروڈیوسرز ایسوسی ایشن کے ساتھ مل کر کام کیا جا رہا ہے اور ستمبر میں ہونے والے اجلاس میں

پی ایچ اے کے زیراہتمام ینگ پرفارمرز فیسٹول میں سکولوں کے بچے ٹیبلو پیش کر رہے ہیں

اجلاس منعقد ہوا اور بک سٹریٹ کے لئے تھارنٹین روڈ کا نام تجویز کیا گیا ہے جو وسیع ہونے کے ساتھ ساتھ ٹریفک کے رش سے بھی محفوظ ہے۔ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی فورٹ روڈ سے براستہ بازار

اس سلسلے میں اہم امور پر غور کیا گیا اس منصوبے سے عوام کو تفریح کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ فلم انڈسٹری اور سینما مالکان کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی

پی ایچ اے کی طرف سے لاہور میں لگے ہوئے

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی نے لاہور کے 100 بڑے سکولوں کے طلباء و طالبات کی تخلیقی وفنون لطیفہ سے متعلق صلاحیتوں کو عملی طور پر عوام کے سامنے پیش کرتے ہوئے حوصلہ مندانہ جذبہ سے ینگ پرفارمرز فیسٹول کا اجراء الحمرا کلچرل کمپلیکس قذافی سٹیڈیم لاہور سے کیا۔ اس فیسٹول کو وزیر تعلیم جناب میاں عمران مسعود خصوصی مشیر برائے وزیر اعلیٰ پنجاب جناب مواہد حسین شاہ 'وزیر ہاؤسنگ پنجاب جناب سید رضا علی گیلانی کے علاوہ دیگر طبقہ ہائے زندگی نے خصوصی دلچسپی سے دیکھا اور پی ایچ اے کی اس کاوش کو بہت سراہا جس سے بچوں کو کھیل ہی کھیل میں مثبت ذہنی و جسمانی تربیت بھی ملتی ہے گزشتہ برس ہی عوامی مطالبہ پر جناب شبیر احمد 'ڈائریکٹر جنرل پی ایچ اے نے اعلان کر دیا کہ